مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، جب بازار سے گزر کر مسجد جاتے ہیں تو بہت سی عورتوں کے بازو اور نصف پنڈلی تک ٹانگیں ننگی ہوتی ہیں، بعض دفعہ تو پچھلے کندھوں کے درمیان بھی جسم ننگا ہوتا ہے، کیا اس پر نظر پڑنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے، کیونکہ یہ عورت کی ستر ہے۔ برائے مہربانی شریعت کی روشنی میں رہنمائی فرمائی جائے۔

الجامعۃ الاشرفیۃ
دار الافتاء
شارع فیروز پور لاہور پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

واضح رہے کہ اگر کسی دوسرے کی ستر پر نظر پڑھ جائے یا اپنی ستر دیکھ لینے سے، ستر دیکھنے والے اور جس کا ستر دیکھا گیا ہو دونوں میں سے کسی کا بھی وضو نہیں ٹوٹتا، بشرطیکہ کوئی چیز خارج نہ ہوئی ہو، کیونکہ ستر دیکھنا نواقض وضوء میں سے نہیں ہے، لہذا صورت مسئولہ میں بازار میں عورتوں کی ستر پر نظر پڑھ جانے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ تاہم ایسی جگہوں پر اپنی نظروں کو جھکا کر ہی چلا جائے۔

كما في المبسوط للسرخسي :
إن مسّ ذكره بعد الوضوء فلا وضوء عليه، وهذا عندنا، وكذلك إذا نظر إلى فرج امرأة.(المبسوط للسرخسی، كتاب الصلاة، باب الوضوء و الغسل، (۰۱/۱۸۳) ط: مكتبه رشيديه، كوئٹه)
مختصر القدوری: (نواقض الوضوء، ۰۱/۱٤)
وينقضه كل ما خرج من السبيلين ومن غير السبيلين إن كان نجسًا وسال عن رأس الجرح ۔
البحر الرائق: (۰۱/٦۱)
ما يخرج من السبيلين من البول والغائط، والريح الخارجة، من الدبر والودی والمذی والمنی والدودة والحصاة .... ومنها ما يخرج من غير السبيلين ويسيل إلى ما يُطهّر من الدم والقيح والصديد والماء لعلة وحد السيلان أن يعلوَ فينحدر عن رأس الجرح۔والله تعالٰى اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۱۳/ربیع الاول/۱۴۴۵ھ

2023/09/30ء

الجواب صحیح
محمد زکریا
۱۳/۳/۱۴۴۵ھ

الجامعۃ الاشرفیۃ
دار الافتاء
شارع فیروز پور لاہور پاکستان

الجواب صحیح
۱۳/۳/۱۴۴۵ھ

دار الافتاء
رقم الافتاء: 158/131
التاریخ: 30/9/23
الجامعۃ الاشرفیۃ